سوال

(439) کیا قبر میں حساب وکتاب کے وقت حضورﷺ حاضر ہوتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قبر میں حساب وکتاب کے وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حاضر ہوتے ہیں اگر نہیں تو پھر فی ہذا الرجل سے کیا مراد ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر میں سوال وجواب کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاضر نہیں ہوتے۔ "ہذا الرجل" سے مراد صرف استحضار ذہنی ہے یعنی وہ نقشہ جو آدمی کے دل ودماغ میں ہوتا ہے اس کا اظہار مقصود ہے اسی لیے مومن جواباً۔

ہذا عبداللہ ورسولہ '' کے بجائے ہو عبداللہ ورسولہ '' اوانہ عبداللہ ورسولہ یعنی اسم اشارہ قریب کے بجائے ضمیر غائب استعمال کرتا ہے اسی بناء پر ہرقل نے ابوسفیان سے کہا تھا۔

ایکم اقرب نسبا بہذا الرجل؟ (بخاري مع فتح الباري ١/٣١)

یعنی "تم سے نسب کے اعتبار سے کون اس آدمی کے قریب تر ہے؟"

وہ دونوں اس وقت کافر تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ان کے پاس نہیں تھے ہرقل نے لفظ "ہذا" کا استعمال محض استحضار ذہنی کے طور پر کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص735